السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی عورت کا مرد گم ہوگیا ہواور پانچ چھ سال کے بعد وہ واپس آ جائے ، لیکن وہ عورت اس سے دوبارہ تعلق نہیں رکھنا چاہتی ہو توکیا وہ اس مرد کی بیوی اب پانچ سال کے بعد بھی ہے یا نہیں ہے ؟ بیوی کسی اور سے شادی کر سکتی ہے یا نہیں ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گمشدہ شوہر کو فقہی اصطلاح میں مفقود الخبر کہا جاتا ہے ۔ زوجہ مفقود کے نکاح ثانی کے متعلق علمائے امت میں اختلاف پایا جاتا ہے ۔ لیکن اس سلسلے میں سب سے قرین قیاس مذہب امام مالک کا ہے ، حتی کہ اب تو احناف بھی اسی کے مطابق فتوی دیتے ہیں ۔ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کے موقف کی بنیاد سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک فیصلہ ہے کہ : ''جس عورت کا خاوند گم ہوجائے اور اس کا پتہ معلوم نہ ہو کہ وہ کہاں ہے ۔ تو وہ عورت چار سال تک انتظار کرے پھر چار ماہ دس دن عدت گزار کر چاہے تو دوسرا نکاح کرے ۔'' (موطا امام مالک : کتاب الطلاق)

یہ عورت اگر چاہتی تو چار سال بعد عدالت سے رجوع کر کے اپنا پہلا نکاح فسخ کروا کر (چار ماہ دس دن عدت گزارنے کے بعد) آگے کسی دوسرے مرد سے نکاح کر سکتی تھی ۔ لیکن اس نے چونکہ ایسا نہیں کیا ہے اور ویسے ہی بیٹھی رہی ہے ۔ لہذا یہ عورت ابھی تک اپنے پہلے خاوند کی ہی بیوی ہے اور ان کا نکاح ابھی تک باقی ہے ۔ باقی اگر وہ اس مرد کے ساتھ مزید نہیں رہنا چاہتی تو اس سے طلاق لے لے ، اور اگر وہ طلاق نہ دے تو عدالت کے ذریعے خلع لے کر اس سے آزاد ہو سکتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی